PUNJAB OFFICE OF OMBUDSMAN ACT 1997 - URDU TRANSLATION

عنوان: **The Punjab Office of Ombudsman Act 1997** کا اردو ترجمہ

عدالت عظمیٰ کے تاریخ ساز فیصلہ مورخہ 8.9.2015 کی روشنی میں ادارہ میں Act X of 1997 کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

قانونی دستاویزات کا انگریزی سے اردو ترجمہ کرتے وقت انگریزی جملوں کی ساخت (Syntax) اردو صرف ونحو سے مطابقت اور معانی کے اظہار میں توازن ضروری ہے۔ اردو الفاظ اور اصطلاحات کے مطالب عدم استعمال کے باعث متعین نہیں ہیں اور اکثر قدرے غیر مانوس معلوم ہوتے ہیں۔ جبکہ انگریزی زبان میں اس کا ایک نظام نسبتی ہے اس لئے اردو ترجمہ میں وہ قطعیت کی کیفیت موجود نہیں ہوتی۔ اردو مترادفات میں سے قانونی طرزِ اظہار (legal parlance) کے لحاظ سے موزوں الفاظ کے انتخاب واحتیاط کے علاوہ دونوں زبانوں کی مزاج آشنائی کا طالب ہے۔ ادبی چاشنی کے ساتھ رواں ترجمہ بہتر معلوم ہوتا ہے لیکن قانونی دستاویزات کا ترجمہ جس قطعیت کا متقاضی ہے اس سے صَرف نظر کرنے کی صورت میں ترجمہ سے زیادہ ترجمانی ہو جاتی ہے۔ Maxwell نے ایسے ترجمہ کے بارے میں صحیح کہا ہے کہ ایک مترجم اتنا ہی چُراتا ہے جتنا اپنے پاس سے دیتا ہے۔

تجربہ وتحقیق اور مشق ومزاولت کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ لہٰذا بہتری یا درستی کی کسی تجویز کو کشادہ نظری سے خوش آمدید کہا جائے گا۔

مترجم:

فاروق سید — ادارہ

ایڈوائزر

صوبائی اسمبلی پنجاب

نوٹیفکیشن

30 جون 1997

دفتر محتسب پنجاب کا بل 1997 صوبائی اسمبلی پنجاب نے 25 جون 1997 کو منظور کیا جس کی منظوری گورنر پنجاب نے 27 جون 1997 کو دی۔ اب یہ صوبائی اسمبلی پنجاب کے ایک ایکٹ کے طور پر شائع کیا جاتا ہے۔

دی پنجاب آفس آف امبڈزمین ایکٹ 1997

ایکٹ X آف 1997

(گورنر پنجاب کی منظوری کے بعد گزٹ (غیر معمولی) میں مورخہ 30 جون 1997 کو پہلی مرتبہ شائع ہوا)

صوبہ پنجاب میں دفتر محتسب کے قیام کی غرض سے

ایک ایکٹ

ابتدائیہ

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ عوام الناس کے حقوق کا تحفظ کرنے، قانون کی عملداری کو یقینی بنانے، بدانتظامی کے باعث کسی فرد کے ساتھ ہونے والی بے انصافی کی تشخیص اور اس کا ازالہ کرنے اور بدعنوانیوں کا سدباب کرنے کی غرض سے صوبائی محتسب کے تقرر کا اہتمام کیا جائے۔

لہٰذا بطرز ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

1- مختصر عنوان، حدود، اطلاق ونفاذ۔

ا) یہ ایکٹ پنجاب آفس آف دی امبڈزمین ایکٹ 1997 کہلائے گا۔

۲) اس کا اطلاق صوبہ پنجاب پر ہوگا۔

۳) یہ فوری طور نافذ العمل ہوگا۔

2- تعریفات

ایکٹ ہذا میں بجز اس کے متن یا سیاق میں کوئی امر اس کے منافی ہو

ا) ''ایجنسی'' سے مراد صوبائی حکومت کا کوئی محکمہ، کمیشن یا دفتر، یا صوبائی حکومت کی طرف سے قائم کردہ یا اس کے زیر اختیار کوئی آئینی کارپوریشن یا کوئی دیگر ادارہ، لیکن اس میں ہائیکورٹ اور ہائیکورٹ کے زیرِ نگرانی یا زیرِ اختیار کام کرنے والی عدالتیں، صوبائی اسمبلی پنجاب اور اس کا سیکرٹریٹ شامل نہیں ہیں۔

۲) ''بدانتظامی'' میں شامل ہے

(i) ایسے فیصلے، طریق کار، سفارش، عمل (commission) یا فروگزاشت (omission) جو:

(a) قانون، قواعد وضوابط کے خلاف یا مسلمہ روایت یا طریق کار سے ہٹ کر ہوں بجز اس کے کہ وہ نیک نیتی پر مبنی اور جائز ہوں یا

(b) جو کج رو (perverse)، من پسند، یا غیر معقول، غیر منصفانہ، متعصّبانہ، استبدادی، امتیازی؛ یا

(c) جن کی بنیادی غیر متعلقہ امور پر ہو؛ یا

(d) جن میں اختیارات کا استعمال یا اس کا عدم استعمال یا اس کے استعمال سے انکار، فاسد، یا نامناسب محرکات جیسا کہ رشوت ستانی، دلالی، جانبداری، اقربا پروری اور انتظامی زیادتی پر مبنی ہو؛ اور

(ii) فرائض اور ذمہ داریوں کی انجام دہی میں غفلت، بے توجہی، تاخیر، نا اہلیت اور نا موزونی۔

۳) دفتر سے مراد دفتر محتسب ہے۔

۴) Ombudsman سے مراد دفعہ 3 کے تحت مقرر کردہ محتسب برائے صوبہ پنجاب۔

۵) صراحت کردہ سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت وضع کردہ ضابطے میں صراحت کردہ۔

۶) سرکاری ملازم (public servant) سے مراد کوئی سرکاری ملازم جیسا کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860 کی دفعہ 21 میں تعریف کی گئی ہے۔ اس میں وزیر، مشیر، پارلیمانی سیکرٹری اور کسی ایجنسی کا چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹر یا دیگر افسر یا ملازم یا رکن۔ اور

۷) عملہ (staff) سے مراد ادارہ کا کوئی ملازم یا کمشنر اور اس میں نامزد (co-opted) ارکان، مشاور (consultants) مشیران (advisors) بیلف، رابطہ افسران اور ماہرین شامل ہیں۔

-3 محتسب کی تقرری

۱) صوبہ پنجاب کیلئے ایک محتسب ہوگا کس کا تقرر گورنر کی طرف سے کیا جائے گا۔

۲) محتسب ایک ایسا شخص ہوگا جو ہائیکورٹ کا جج ہو یا رہا ہو یا جج ہونے کی اہلیت رکھتا ہو یا کوئی دوسرا معروف دیانتدار شخص۔

۳) محتسب منصب سنبھالنے سے پہلے ایکٹ ہذا کے جدول اول میں مقرر کردہ حلف گورنر کے سامنے اٹھائے گا۔

۴) محتسب تمام امور میں شفافیت، دیانتداری، مستعدی سے اور انتظامیہ سے آزاد رہ کر اپنے وظائف انجام دے گا اور اختیارات استعمال کرے گا اور صوبہ کے تمام انتظامی حکام محتسب کی اعانت میں کام کریں گے۔

-4 محتسب کی میعاد عہدہ

۱) محتسب اپنے عہدہ پر چار سال کی مدت کیلئے فائز رہیں گے اور میعاد عہدہ میں توسیع یا کسی بھی حالت میں بطور محتسب دوبارہ تقرری کے اہل نہیں ہوں گے۔

بشرطیکہ ہائیکورٹ کے ایک مسند نشین جج جو بطور محتسب کام کر رہے ہوں معیاد عہدہ ختم ہونے سے پہلے مجاز اتھارٹی انہیں واپس بلالے۔

۲) محتسب اپنے دستخطوں سے تحریری استعفیٰ دے کر سبکدوش ہوسکیں گے۔

-5 محتسب کوئی دیگر منفعت بخش عہدہ نہیں سنبھالیں گے وغیرہ۔

۱) محتسب

الف) پاکستان کی ملازمت میں کوئی دیگر منعفت بخش عہدہ نہیں سنبھالیں گے۔

ب) خدمات کی انجام دہی کیلئے یافت (remuneration) کا حق رکھنے والے کسی دیگر عہدہ پر فائز نہیں ہوسکیں گے۔

۲) محتسب جو ہائیکورٹ کے مسند نشین جج نہ ہوں اپنے منصب پر فائز رہ چکنے کے بعد دو سال کی مدت ختم ہونے سے پہلے پاکستان

یا صوبہ کی سروس میں کسی منفعت بخش عہدہ پر فائز نہیں ہوسکیں گے اور میعاد عہدہ کے دوران اور اس کے بعد دو سال کی مدت تک پارلیمنٹ یا کسی صوبائی اسمبلی یا کسی لوکل باڈی کے رکن کے طور پر انتخاب میں حصہ لینے کے اہل نہیں ہوں گے یا کسی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔

-6 محتسب کی ملازمت کے شرائط ولوازم اور مشاہرہ۔

۱) محتسب ایسی تنخواہ، الاؤنسوں، مراعات اور دیگر شرائط ولوازم ملازمت کے مستحق ہوں گے جیسا کہ حکومت تعین کرے اور یہ شرائط ایک محتسب کے میعاد عہدہ کے دوران تبدیل نہیں ہونگی۔

۲) حکومت کی طرف سے محتسب کو غلط طرز عمل یا جسمانی یا ذہنی معذوری کے باعث فرائض کو مناسب طور پر انجام دینے کے قابل نہ ہونے کی بنا پر ان کے عہدہ سے ہٹایا جا سکے گا۔ ایسے حکم سے پہلے حکومت الزامات کی نقل محتسب کو مہیا کرے گی۔

بشرطیکہ محتسب کسی الزام کی تردید درست اور مناسب تصور کریں تو عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے رُوبرُو برسر عام شہادتی سماعت کی درخواست کرسکیں گے۔ اگر ایسی سماعت درخواست کی وصولی سے 30 یوم کے اندر منعقد نہیں کی جاتی یا اس کی وصولی سے 90 یوم کے اندر اختتام پذیر نہیں ہوتی تو محتسب تمام الزامات سے بری الذمہ قرار پائیں گے۔ ایسے حالات میں محتسب اپنے عہدہ سے سبکدوش ہونے کا انتخاب کرسکیں گے اور اپنی باقی ماندہ میعاد ملازمت کیلئے پورا مشاہرہ اور فوائد حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے۔

۳) اگر محتسب ذیلی دفعہ۲ کے شرطیہ فقرہ کے تحت درخواست کرتے ہیں تو اس وقت تک اس ایکٹ کے تحت اپنے وظائف انجام نہیں دیں گے جب تک عدالت عالیہ کے روبرو سماعت اختتام پذیر نہیں ہوجاتی۔

۴) غلط طرز عمل (misconduct) کی بنا پر برطرف کردہ محتسب، پاکستان کی ملازمت میں کسی منفعت بخش عہدہ پر فائز ہونے یا پارلیمنٹ یا کسی صوبائی اسمبلی یا کسی لوکل باڈی کے رکن کے طور پر انتخاب میں حصہ لینے کے اہل نہیں ہوگے ماسوائے ان کی برطرفی کی تاریخ سے چار سال کا عرصہ گزر جائے۔

-7 قائم مقام محتسب۔

جب محتسب کا عہدہ خالی ہو یا محتسب غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے اپنے وظائف انجام دینے کے قابل نہ ہو تو حکومت قائم مقام محتسب کا تقرر کرے گی۔

-8 عملہ کا تقرر اور ان کی ملازمت کے شرائط ولوازم

۱) عملہ کے ارکان سوائے ان کے جو دفعہ 20 میں مذکور ہیں یا اس زمرے سے متعلق جن کی صراحت حکومت کے تحریری حکم میں کی گئی ہے حکومت کی طرف سے ان کا تقرر محتسب کے مشورہ سے کیا جائے گا۔

۲) عملے کے ارکان کا تقرر کرنے کیلئے یا ایسی تقرری کیلئے قابلیت (qualification) اور ان کی بھرتی کے طریق کار سے متعلق امور پر صوبائی پبلک سروس کمیشن سے مشورہ کرنا ضروری نہیں ہے۔

۳) عملہ کے ارکان ایسی تنخواہ، الاؤنسوں اور ملازمت کے دیگر شرائط ولوازم کے حقدار ہونگے جو صوبائی حکومت کے ملازمین کی متقابل (corresponding) بنیادی پے سکیل میں فی الوقت صادر تنخواہ، الاؤنسوں اور ملازمت کے دیگر شرائط ولوازم ملحوظ رکھتے ہوئے مقرر کی گئی ہو۔

۴) اس ایکٹ کی ذیلی دفعہ (۱) میں مذکور عملہ کا رکن عہدہ سنبھالنے سے پیشتر اس ایکٹ کے جدول دوم میں مقرر کردہ وضع میں حلف

محتسب کے روبرو اٹھائے گا۔

9- محتسب کی حدود عملداری، وظائف اور اختیارات۔

۱) محتسب کسی دادخواد شخص کی شکایت پر یا حکومت یا صوبائی اسمبلی کی طرف سے استصواب پر یا اس کے زیر تجویز کسی کارروائی کے دوران سپریم کورٹ یا ہائیکورٹ کے تحرک (motion) پر یا خود اپنے طور پر کسی ایجنسی یا اس کے عملہ یا افسروں کی بد انتظامی کے کسی الزام کی تحقیق شروع کر سکتے ہیں۔

لیکن محتسب کو کسی ایسے معاملہ کی تحقیق یا تفتیش کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہوگا جو

(a) شکایت، استصواب یا اپنی طرف سے تحریک کی وصولی کی تاریخ پر مجاز اختیار کی حامل کسی عدالت کے زیر سماعت ہو، یا

(b) پاکستان کے امور خارجہ، کسی غیر ملکی ریاست یا حکومت کے ساتھ پاکستان کے تعلقات یا معاملات سے متعلق ہو، یا

(c) پاکستان یا اس کے کسی حصہ کے دفاع سے، پاکستان کی بری، بحری اور فضائی افواج سے یا ان افواج سے متعلقہ قانون کے تحت آنے والے امور سے تعلق رکھتا ہو۔

۲) ذیلی دفعہ (۱) میں مذکور کسی امر کے باوجود محتسب کسی سرکاری ملازم یا عہدیدار کی طرف سے اس ایجنسی سے متعلقہ امور کے بارے میں جس میں وہ کام کر رہا ہو یا کرتا رہا ہو اس ایجنسی میں اس کی ملازمت کی بابت کوئی شکایت برائے تحقیق قبول نہیں کریں گے۔

۳) اس ایکٹ کے مقاصد کو بروئے کار لانے کیلئے اور بالخصوص بدعنوانی اور ناانصافی کی بنیادی وجوہ کو دریافت کرنے کیلئے محتسب مطالعہ جات اور تحقیق کرنے کا اہتمام کر سکیں گے اور ان کی بیخ کنی کیلئے مناسب اقدام کی سفارش کر سکیں گے۔

10- ضابطہ کار اور شہادت۔

۱) دادخواہ شخص یا اس کی موت کی صورت میں اس کے قانونی نمائندہ کی طرف سے شکایت باقرار صالح یا حلفاً محتسب کے نام تحریر کی جائے گی اور دفتر میں اصالتاً پیش کی جا سکے گی یا ذاتی طور پر محتسب کے حوالہ کی جا سکے گی یا ان کے دفتر کو کسی ذرائع مواصلات کے ذریعہ ارسال کی جا سکے گی۔

۲) کوئی گمنام یا فرضی نام کی شکایت قبول نہیں کی جائیں گی۔

۳) کوئی شکایت اس دن سے تین ماہ بعد پیش نہیں کی جا سکے گی جس پر دادخواہ شخص کو شکایت میں بیان کردہ امر کی اولاً اطلاع ملی تھی لیکن محتسب کسی ایسی شکایت کی بابت کوئی تفتیش کر سکیں گے جو وقت کے اندر پیش نہ کی گئی ہو۔ اگر ان کی دانست میں ایسے خصوصی حالات موجود ہیں جو انہیں ایسا کرنے کا جواز فراہم کرتے ہیں۔

۴) جہاں محتسب کوئی تفتیش کرنے کا اہتمام تجویز کرتے ہیں تو متعلقہ ایجنسی کے افسر اعلیٰ کو اور اس شخص کو جس پر شکایت میں مبینہ فعل یا اس کی اجازت دینے کا الزام لگایا گیا ہو ایک نوٹس جاری کریں گے کہ وہ شکایت میں بیان کردہ الزامات کا جواب بشمول تردید پیش کرے۔

اگر ایسے افسر اعلیٰ یا دیگر شخص کی طرف سے نوٹس کی وصولی سے 30 یوم کے اندر یا اُس مزید مہلت کے اندر جس کی محتسب نے اجازت دی ہو نوٹس کا جواب موصول نہیں ہوتا تو محتسب تفتیش کی کارروائی شروع کر سکتے ہیں۔

۵) ہر تفتیش غیر رسمی طور پر جاری کی جائے گی لیکن محتسب ایسا طریق کار اپنا سکتے ہیں جسے وہ اس تفتیش کیلئے مناسب خیال کرتے ہیں اور وہ ایسے اشخاص سے اور ایسے طریقے سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور ایسی تحقیقات کر سکتے ہیں جیسا کہ وہ مناسب خیال

کریں۔

۶) کوئی شخص محتسب کے روبرو اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونے کا حقدار ہوگا۔

۷) محتسب اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق کسی شخص کو جو تفتیش کی غرض سے حاضر ہوتا ہے یا معلومات فراہم کرتا ہے مصارف اور الاؤنسز ادا کریں گے۔

۸) تفتیش کا عمل کسی زیر تفتیش معاملہ کی بابت ایجنسی کی طرف سے کی گئی کارروائی یا ایجنسی کی مذکورہ کارروائی کرنے کے کسی اختیار یا ذمہ داری پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

۹) اس ایکٹ کے تحت کسی تفتیش کی غرض سے محتسب متعلقہ یا ایجنسی کے کسی افسر یا رکن کو کوئی معلومات فراہم کرنے، کوئی دستاویز پیش کرنے کی ہدایت کر سکتے ہیں یا محتسب کے نزدیک جو تفتیش کے عمل میں متعلقہ و کارآمد ہو اور ایسی تفتیش کی غرض کیلئے کسی معلومات یا دستاویز کے اظہار کو خفیہ رکھنے کی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

تاہم حکومت اپنی صوابدید سے اس کے ریاستی راز ہونے کی بنا پر کسی معلومات یا ایسی دستاویز کی بابت استحقاق کی دعویدار ہو سکتی ہے۔

۱۰) ایسی صورت میں جہاں محتسب کوئی تفتیش نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو شکایت کنندہ کو تفتیش نہ کرنے کی بابت اپنے وجوہ پر مشتمل کیفیت نامہ ارسال کریں گے۔

۱۱) بجز اس کے کہ اس ایکٹ میں کچھ مختلف مذکور ہو محتسب اس ایکٹ کے تحت انصرام کار یا اختیارات کے استعمال کیلئے طریق کار منضبط کریں گے۔

11- عملدرآمد کیلئے سفارشات۔

۱) اگر بہ تحریک خود یا کسی شکایت پر یا حکومت یا صوبائی اسمبلی کی طرف سے کسی استصواب پر یا سپریم کورٹ یا ہائیکورٹ کے تحرک پر جیسی بھی صورت ہو کسی معاملہ پر غور کرنے کے بعد محتسب کی رائے میں غور کردہ معاملہ بدانتظامی کے مترادف ہے تو وہ اپنے نتائج تحقیق متعلقہ ایجنسی کو ارسال کریں گے:

(a) معاملہ پر مزید غور کرنے کیلئے

(b) فیصلہ، کارروائی، سفارش، عمل یا فروگزاشت میں ترمیم کرنے یا اسے منسوخ کرنے کیلئے۔

(c) زیر بحث عمل یا فیصلہ کی پوری طرح وضاحت کرنے کیلئے۔

(d) کسی ایجنسی کے کسی سرکاری ملازم کے خلاف اس پر قابل اطلاق متعلقہ قوانین کے تحت انضباطی کارروائی کرنے کیلئے

(e) معاملہ یا مقدمہ کو مقررہ وقت میں نمٹانے کیلئے؛ اور

(f) محتسب کی طرف سے صراحت کردہ اقدام اٹھانے کیلئے

۲) ایجنسی اس وقت کے اندر جس کی صراحت محتسب کی طرف سے کی گئی ہو ان کی ہدایت پر کی گئی کارروائی کی بابت انہیں مطلع کرے گی یا اس کی تعمیل نہ کرنے کی وجوہ سے آگاہ کرے گی۔

۳) کسی بھی صورت میں جہاں محتسب نے کسی شکایت پر یا حکومت یا صوبائی اسمبلی کی طرف سے موصولہ استصواب (reference) پر یا سپریم کورٹ یا ہائیکورٹ کی طرف سے تحرک پر کسی معاملہ پر غور کیا ہو یا کوئی تحقیقات کی ہو تو محتسب ذیلی دفعہ (۲) کی تعمیل میں ایجنسی کی طرف سے موصول ہونے والے مراسلہ کی ایک نقل شکایت کنندہ کو یا جیسی صورت ہو حکومت،

صوبائی اسمبلی، سپریم کورٹ یا ہائیکورٹ کو ارسال کریں گے۔

۴) اگر تحقیق کرنے کے بعد محتسب محسوس کریں کہ دادخواہ شخص کے ساتھ بدانتظامی کے نتیجہ میں کوئی بے انصافی ہوئی ہے اور اس بے انصافی کا تدارک نہیں کیا گیا یا نہیں کیا جائے گا تو اگر وہ مناسب خیال کریں تو اس معاملہ میں حکومت کو ایک خصوصی رپورٹ پیش کرسکیں گے۔

۵) اگر متعلقہ ایجنسی محتسب کی سفارشات کی تعمیل نہیں کرتی یا محتسب کے قابل اطمینان عدم تعمیل کی وجوہ پیش نہیں کرتی تو اسے سفارشات سے سرتابی تصور کیا جائے گا اور اس سے اس طور نبٹا جائے گا جیسا کہ بعدازیں مقرر کیا گیا ہے۔

12- سفارشات سے سرتابی (Definance of recomendations)

ا) اگر محتسب کی طرف سے کی گئی سفارش پر عمل درآمد کی بابت کسی ایجنسی میں کسی سرکاری ملازم کی طرف سے سفارشات سے سرتابی کا ارتکاب کیا جاتا ہے تو محتسب وہ معاملہ حکومت کو بھیج سکتے ہیں جو اپنی صوابدید سے ایجنسی کو عملدرآمد کرنے اور محتسب کو حسبہ، مطلع کرنے کی ہدایت کرسکتی ہے۔

۲) سفارشات سے سرتابی کی ہر نظیر محتسب کی طرف سے رپورٹ اور اس سرکاری ملازم کی ذاتی مسل (personal file) یا character roll کا حصہ بن جائے گی جو سرتابی کا اولین ذمہ دار ہو۔

بشرطیکہ متعلقہ سرکاری ملازم کو اس معاملہ میں سماعت کا موقع فراہم کیا گیا ہو۔

13- محتسب کی طرف سے استصواب (Reference by Ombudsman)

جہاں کسی معائنہ (inspection) یا تحقیقات (investigation) کے دوران یا بعد میں محتسب مطمئن ہوں کہ کوئی شخص دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (ا) میں محولہ کسی الزام کا مرتکب ہوا ہے تو محتسب مذکورہ معاملہ اصلاحی (corrective) یا انضباطی (disciplinary) یا دونوں کارروائیوں کیلئے متعلقہ مجاز اتھارٹی کو ارسال کردیں گے اور مذکورہ مجاز اتھارٹی استصواب کی تاریخ وصولی سے 30 یوم کے اندر کارروائی سے محتسب کو مطلع کرے گی۔ اگر اس مدت کے اندر کوئی اطلاع موصول نہیں ہوتی تو محتسب معاملہ کو ایسی کارروائی کیلئے جیسا وہ مناسب تصور کریں حکومت کے نوٹس میں لائیں گے۔

14- محتسب کے اختیارات

ا) اس ایکٹ کی غرض سے محتسب کو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو مندرجہ ذیل امور کی بابت ضابطہ دیوانی 1908 کے تحت ایک عدالت دیوانی کو تفویض کئے گئے ہیں۔

(a) کسی شخص کو طلب کرنا اور حاضری کا پابند کرنا اور اس سے برحلف اظہار لینا۔

(b) دستاویزات پیش کرنے پر مجبور کرنا

(c) شہادت بذریعہ بیان حلفی حاصل کرنا۔

(d) بیانات گواہان (examination of witnesses) کیلئے کمیشن کا اجراء

۲) محتسب کو کسی شخص کو ایسے نکات یا امور کی بابت معلومات مہیا کرنے کا حکم دینے کا اختیار حاصل ہوگا جو محتسب کی رائے میں کسی معائنہ یا تفتیش کے موضوع کیلئے کارآمد ہوسکتی ہوں یا اس سے متعلق ہوں۔

۳) ذیلی دفعہ (1) میں محولہ اختیارات محتسب یا محتسب کی طرف سے اس ضمن میں تحریری طور پر مجاز کردہ کوئی شخص اس ایکٹ کی دفعات کے تحت کوئی معائنہ یا تفتیش کرتے وقت بروئے کار لاسکتا ہے۔

۴) جہاں محتسب دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (1) میں محولہ درخواست کو جھوٹی، مہمل اور اذیت دہ پائیں وہ ایجنسی، سرکاری ملازم یا دیگر عہدیدار کو، جس کے خلاف شکایت کی گئی تھی، معقول معاوضہ عطا کرسکیں گے اور ایسے معاوضہ کی رقم شکایت کنندہ سے بطور بقایا جات مالگزاری قابل وصولی ہوگی۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت عطائے معاوضہ متاثرہ شخص کو کوئی دیگر چارہ جوئی کرنے سے محروم نہیں کرے گا۔

۵) اگر کوئی ایجنسی، سرکاری یا دیگر عہدیدار محتسب کے حکم کی تعمیل کرنے سے قاصر رہتا ہے تو محتسب اس ایکٹ کے تحت دیگر کارروائی کرنے کے علاوہ اس شخص کے خلاف جس نے ان کے حکم سے بے اعتنائی برتی انضباطی کارروائی کئے جانے کیلئے متعلقہ حاکم مجاز (authority) کے معاملہ بھیج سکیں گے۔

۶) اگر محتسب یہ باور کرنے کا جواز رکھتے ہوں کہ کسی سرکاری ملازم یا دیگر عہدیدار نے اس طریقہ سے عمل کیا ہے جو اس کے خلاف فوجداری یا انضباطی کارروائی کا متقاضی ہے تو وہ معاملہ کو موزوں مجاز اتھارٹی کو صراحت کردہ مدت میں ضروری کارروائی کے لئے بھجوا سکتے ہیں۔

۷) ادارہ کے عملہ اور نامزدگان کو محتسب کی طرف سے اس ایکٹ کی غرض سے حلف دینے اور مختلف حلف نامہ جات (affidavits)، اقرار نامہ جات (affirments) یا اظہارات (declarations) کی تصدیق کرنے کا اختیار دیا جا سکے گا جو ایسے شخص کے دستخطوں، مہر یا سرکاری نوعیت کے ثبوت کے بغیر اس ایکٹ کے تحت تمام کارروائیوں میں شہادت میں قبول کئے جاسکیں گے۔

15- کسی عمارت میں داخل ہونے یا تلاشی لینے کا اختیار

۱) محتسب یا اس ضمن میں مجاز کردہ عملہ کا کوئی رکن معائنہ یا تفتیش کرنے کی غرض سے کسی عمارت میں داخل ہوسکے گا جہاں محتسب یا ایسا رکن یہ باور کرنے کا جواز رکھتا ہو کہ معائنہ یا تفتیش کے موضوع سے متعلقہ کوئی شے، بہی کھاتہ جات (Books of Accounts) یا کوئی دیگر دستاویزات دریافت ہوسکتی ہیں اور

(a) ایسی عمارت کی تلاشی لے سکے گا، کسی شے اور بہی کھاتہ جات (Book of Accounts) یا دیگر دستاویزات کا معائنہ کرسکے گا۔

(b) ایسے بہی کھاتہ جات اور دستاویزات کے اقتباسات یا نقول لے سکے گا۔

(c) ایسی اشیاء بہی کھاتہ جات اور دستاویزات کو ضبط یا سربمہر کرسکے گا؛ اور

(d) ایسی عمارت میں پائی جانے والی ایسی اشیاء بہی کھاتہ جات اور دیگر دستاویزات کی فہرست (inventory) تیار کرسکے گا۔

۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت لی جانے والی تلاشیاں (searches) مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 کی شرائط کے مطابق مناسب ردوبدل کے ساتھ روبہ عمل لائی جائیں گی۔

16- توہین پر سزا دینے کا اختیار۔

۱) محتسب کو مناسب تبدیلیوں کے ساتھ وہی اختیارات حاصل ہوں گے جیسا کہ ہائیکورٹ کو اپنی توہین پر کسی شخص کو سزا دینے کیلئے حاصل ہیں جو

(a) محتسب کی قانونی کارروائی کا مذموم استعمال کرتا ہے، مداخلت کرتا ہے کسی طور اس میں مزاحم ہوتا ہے، خطرہ میں ڈالتا ہے یا رکاوٹ پیدا کرتا ہے یا محتسب کی حکم عدولی کرتا ہے۔

(b) محتسب کو رسوا کرتا ہے یا بصورت دیگر کوئی ایسا فعل کرتا ہے جو محتسب، اس کے عملہ یا نامزدگان یا اس کے عہدہ سے متعلق محتسب کی طرف سے مجاز کردہ کسی شخص کیلئے نفرت پیدا کرتا ہے، تضحیک کرتا ہے یا اہانت کرتا ہے یا

(c) کوئی ایسا عمل کرتا ہے جو محتسب کے زیر سماعت کسی فیصلہ کو متاثر کرتا ہے یا

(d) کوئی ایسا دیگر عمل کرتا ہے جو کسی دیگر قانون کی رُو سے توہین عدالت کے مترادف ہو۔

البتہ محتسب یا اس کے عملہ میں کسی کی کارگزاری پر یا تفتیش کی تکمیل کے بعد محتسب کی حتمی رپورٹ پر نیک نیتی سے مفاد عامہ میں کیا گیا بے لاگ تبصرہ محتسب یا اس کے ادارہ کی توہین کے مترادف نہیں ہوگا۔

۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت سزا یافتہ کوئی شخص بلا لحاظ متذکرہ فیہ کسی امر کے، حکم کے صادر ہونے پر 30 یوم کے اندر ہائیکورٹ میں اپیل کر سکے گا۔

-17 معائنہ ٹیم

۱) محتسب اپنے وظائف میں سے کسی کی انجام دہی کیلئے ایک معائنہ ٹیم تشکیل دے سکتے ہیں۔

۲) معائنہ ٹیم عملہ کے ایک یا زیادہ ارکان پر مشتمل ہوگی اور اس کی اعانت ایسا دوسرا شخص یا اشخاص کر سکیں گے جیسا کہ محتسب ضروری خیال کریں۔

۳) معائنہ ٹیم ایسے اختیارات بروئے کار لائے گی جیسا محتسب تحریری حکم کے ذریعہ مقرر کریں اور معائنہ ٹیم کی ہر رپورٹ مناسب کارروائی کیلئے اس کی سفارشات کے ساتھ اولاً محتسب کو پیش کی جائے گی۔

-18 مجالس قائمہ وغیرہ

محتسب جب بھی مناسب خیال کریں صراحت کردہ مقامات پر، صراحت کردہ اختیار سماعت کے ساتھ محتسب کے ایسے وظائف کی انجام دہی کیلئے جو اُنہیں وقتاً فوقتاً تفویض کئے جائیں مجالس قائمہ یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتے ہیں اور ایسی کمیٹی کی رپورٹ مناسب کارروائی کے لئے سفارشات کے ساتھ اولاً محتسب کو پیش کی جائے گی۔

-19 اختیارات کی تفویض

محتسب تحریری حکم کے ذریعہ اپنے ایسے اختیارات جن کی مذکورہ حکم میں صراحت کی جائے اپنے کسی عملے کو یا مجلس قائمہ یا مشاورتی کمیٹی کو تفویض کر سکیں گے جو ایسی شرائط کے تابع بروئے کار لائے جا سکیں گے جن کی تصریح کی جائے اور ایسے حکم یا مجلس کی ہر رپورٹ مناسب کارروائی کے لئے سفارشات کے ساتھ اولاً محتسب کو پیش کی جائے گی۔

-20 مشیروں وغیرہ کا تقرر۔

محتسب اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی میں اپنی معاونت کرنے کے لئے اہل، دیانتدار اشخاص کا تقرر بطور مشیران (Advisors)، مشاوران (Consultants)، رفقا (Fellows)، بیلف، مقیم معاونین، کمشنز اور ماہرین کے علاوہ دفتری عملے کا تقرر مع معاوضہ یا بلا معاوضہ کر سکتے ہیں۔

21- عہدیداروں وغیرہ کی اختیاردہی۔

محتسب اگر یہ قرین مصلحت سمجھیں تو ڈسٹرکٹ جج یا صوبائی حکومت کے انتظامی کنٹرول کے تحت چلنے والی کسی ایجنسی، کام کرنے والے کسی سرکاری ملازم یا دیگر عہدیدار کو اپنے دائرہ اختیار کے تحت آنے والے کسی معاملہ کی بابت دفعہ 14 کی ذیلی شق (1) یا ذیلی شق (2) کے تحت محتسب کے ایسے وظائف سنبھالنے کا مجاز کرسکیں گے اور اس طور سے مجاز کردہ ایجنسی، سرکاری ملازم یا دیگر عہدیدار کا فرض ہوگا کہ وہ ایسے وظائف ایسی حدتک اور ایسی شرائط کے تابع سنبھال لے جیسا کہ محتسب تصریح کریں۔

22- عطائے مصارف ومعاوضہ اور رقوم کی واپسی۔

ا) محتسب جہاں ضروری خیال کریں کسی سرکاری ملازم یا دیگر عہدیدار یا ایجنسی سے مطالبہ کرسکیں گے کہ وہ وجہ بیان کرے کہ کسی دادخواہ (aggrieved person) کو ایسے سرکاری ملازم، دیگر عہدیدار یا ایجنسی کی طرف سے کی جانے والی بدانتظامی کی بنا پر اس کی طرف سے برداشت کردہ کسی نقصان یا مضرت کیلئے معاوضہ کیوں نہ دیا جائے اور وضاحت پر غور کرنے اور ایسے سرکاری ملازم، دیگر عہدیدار یا ایجنسی کو سننے کے بعد معقول خرچہ یا معاوضہ عطا کرسکیں گے اور وہ سرکاری ملازم، عہدیدار یا ایجنسی سے بطور بقایا جات مال گزاری اراضی قابل بازیابی ہوگا۔

۲) کسی ایجنسی کے کسی ملازم کو یا اس کیلئے کسی دیگر شخص کو رشوت کی ادائیگی، تصرف بے جا (misappropriation)، خیانت مجرمانہ (criminal breach of trust) یا دھوکا دہی (cheating) کے معاملات میں محتسب اس کی دائیگی حکومت کی مد میں جمع کرانے کا حکم دے سکیں گے یا ایسا دیگر حکم صادر کرسکیں گے جیسا وہ مناسب خیال کریں گے۔

۳) کسی شخص کے خلاف ذیلی دفعہ (2) کے تحت مصدرہ حکم، ایسے شخص کو کسی دیگر قانون کے تحت بری الذمہ نہیں کرے گا۔

23- محتسب کی اعانت اور انہیں مشورہ۔

ا) محتسب اس ایکٹ کے تحت اپنے وظائف کی انجام دہی کیلئے کسی شخص یا اتھارٹی کی معاونت طلب کرسکیں گے۔

۲) کسی ایجنسی کے تمام افسران اور کوئی شخص جن کی معاونت محتسب کی طرف سے ان کے وظائف کی انجام دہی میں طلب کی گئی ہے وہ اس حدتک ویسی معاونت کریں گے جو ان کے اختیار یا استعداد میں ہے۔

۳) محتسب یا ان کے عملہ کے روبرو شہادت دینے کے دوران کسی شخص یا اتھارٹی کی طرف سے دیا گیا کوئی بیان اسے کسی دیوانی یا فوجداری کارروائی کا مستوجب نہیں ٹھہرائے گا یا کسی دیوانی یا فوجداری کارروائی میں ان کے خلاف استعمال نہیں کیا جائے گا ماسوائے جھوٹی شہادت دینے پر ایسے شخص پر مقدمہ چلانے کیلئے۔

24- انضرام کار (Conduct of Business)

ا) محتسب ادارہ کے انتظامی سربراہ (Chief Executive) ہونگے۔

۲) محتسب اپنے زیر اختیار رقم یا رقوم میزانیہ کے محاذ ہونے والے مصارف کی بابت ادارہ کے اعلیٰ افسر حسابات ہونگے۔ اس مقصد کیلئے ایک انتظامی محکمہ کو تفویض شدہ تمام مالیاتی اور انتظامی اختیارات کو بروئے کار لائیں گے۔

25- حلف ناموں کی ضروریات

ا) محتسب کسی شکایت کنندہ کو یا کسی شکایت یا کسی تحقیق یا استصواب سے منسلکہ یا متعلقہ کسی فریق کو اس ضمن میں توثیق شدہ یا کسی حاکم مجاز کے روبرو تصدیق کردہ حلف نامہ جات، محتسب یا ان کے عملہ کی طرف سے تصریح کردہ وقت کے اندر پیش کرنے کی ہدایت کرسکیں گے۔

۲) محتسب بغیرفنی موشگافیوں (technicalities) کے شہادت لے سکیں گے اور شکایت کنندگان یا گواہان کو ان کی صداقت اور قابل اعتماد ہونے کا پتہ چلانے کیلئے دروغ گوئی کی ضروری پڑتال اور آزمائش سے گزرنے کی ہدایت بھی کر سکیں گے اور ایسے نتائج اخذ کر سکیں گے جو معاملہ کے تمام حالات میں خصوصی طور پر جب کوئی شخص معقول جواز کے بغیر ان آزمائشوں کیلئے پیش ہونے سے انکار کرتا ہو، معقول ہوں۔

-26 مشیروں، مشاوروں وغیرہ کیلئے معاوضہ۔

۱) محتسب اپنی صوابدید سے وقتاً فوقتاً اپنی طرف سے مامور کردہ مشیروں، مشاوروں، ماہرین اور مقیم معاونین (Interms) کے لئے ان کی انجام دی گئی خدمات کے لئے اعزازیہ (honorarium) یا (remuneration) یافت مقرر کر سکیں گے۔

۲) محتسب اپنے وظائف کو بروئے کار لانے میں انجام دی گئی استثنائی خدمات، قابل قدر کی گئی اعانت کے لئے کسی شخص کو اپنی صوابدید پر کوئی انعام (remuneration) یافت مقرر کر سکیں گے۔

بشرطیکہ محتسب اس شخص کی شناخت کو، اگر متعلقہ شخص کی طرف سے درخواست دی جائے، پوشیدہ رکھیں گے اور ایسے شخص کو پریشانی (harassment)، ستم زدگی (victimization)، مکافاتی (retribution)، انتقامی (reprisal) یا جوابی کارروائی (retalliation) سے قانون کے تحت واجب تحفظ دینے کیلئے اقدام کریں گے۔

-27 محتسب اور عملہ سرکاری ملازم ہوں گے۔

محتسب اور ادارہ کے ملازمین، افسران اور تمام دیگر عملہ مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860 کی دفعہ 21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوگے۔

-28 سالانہ اور دیگر رپورٹیں

۱) تقویمی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر جس سے رپورٹ متعلق ہو گورنر کو محتسب سالانہ رپورٹ پیش کریں گے۔

۲) اس کے ساتھ ساتھ ایسی رپورٹیں محتسب کی طرف سے شائع ہونے کیلئے فراہم کی جائیں گی جن کی نقول عوام کو معقول قیمت پر فراہم کی جائیں گی۔

۳) محتسب ادارہ کی جانب سے نبٹائے جانے والے کسی بھی معاملہ کی بابت اپنے مطالعہ جات (studies)، تحقیق (research)، نتائج (conclusions)، سفارشات (recommendations)، تصورات (ideas) یا تجاویز (suggestions) کو عام کر سکیں گے۔

۴) اس سیکشن میں مذکورہ رپورٹ اور دیگر دستاویزات ممکنہ عجلت کے ساتھ صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کی جائیں گی۔

-29 امتناع اختیار سماعت

کسی عدالت یا اتھارٹی کو مندرجہ ذیل کا اختیار نہیں ہوگا:

۱) اس ایکٹ کے تحت کی گئی یا کی جانے والی کسی کارروائی، مصدرہ حکم، کسی اقدام یا مجوزہ اقدام کی پرسش کرے۔

۲) محتسب کے سامنے کسی کارروائی یا کئے گئے عمل یا مجوزہ عمل جو ان کی طرف سے ان کے حکام کے تحت یا ان کی ایما پر کیا گیا مراد ہو اس کی بابت کوئی عبوری (injection) یا امتناعی (stay) حکم صادر کرے۔

30- ماموںیت(immunity)

محتسب، ان کے عملہ، معائنہ ٹیم، نامزدگان (nominees)، کسی مجلس قائمہ (standing committee) یا مشاورتی کمیٹی (advisory committee) یا محتسب کی طرف سے مجاز کردہ کسی شخص کے خلاف کسی امر کیلئے جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا اس ایکٹ کے تحت کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو کوئی مقدمہ، استغاثہ دائر نہیں کیا جا سکے گا یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جا سکے گی۔

31- گورنر کی طرف سے استصواب

۱) گورنر کوئی معاملہ، رپورٹ یا شکایت محتسب کو تحقیقات اور اپنے طور پر سفارش کیلئے بھیج سکتے ہیں۔

۲) کسی ایسے معاملہ، رپورٹ یا شکایت کی محتسب فوری طور پر تحقیق کریں گے اور ایک معقول وقت کے اندر نتائج تحقیق یا اپنی رائے پیش کریں گے۔

۳) حکومت سرکاری جریدہ (Official Gazette) میں اعلان کے ذریعہ تصریح کردہ امور کو اس ایکٹ کی کسی دفعہ کے دائرہ کار سے خارج کر سکتی ہے۔

32- گورنر کو عرضداشت

محتسب کے کسی فیصلہ یا حکم سے شاکی شخص (aggreieved person) فیصلہ یا حکم کے 30 یوم کے اندر گورنر کو عرضداشت پیش کر سکے گا جو ایسے احکام صادر کریں گے جیسا وہ مناسب خیال کریں۔

33- تنازعات کا غیر رسمی تصفیہ

۱) بلالحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ میں جو مذکور ہو محتسب اور عملہ کے ایک رکن کو بدون کسی حکم، کسی تحریری یادداشت (memorandum) اور کوئی شکایت درج کئے بغیر یا کوئی نوٹس جاری کئے بغیر رسمی طور پر کسی شکایت میں مصالحت کرنے، اسے خوش اسلوبی کے ساتھ طے کرانے، نمٹانے، اس کا تصفیہ کرنے یا ازالہ کا اختیار حاصل ہوگا۔

۲) محتسب رابطہ کی غرض سے مقامی سطح پر اعزازی طور پر یا بلحاظ دیگر کونسلروں کا تقرر ایسے قیود و شرائط پر کر سکیں گے جیسا وہ مناسب خیال کریں۔

34- طلب نامہ کی تعمیل

اس ایکٹ کے مقاصد کیلئے ادارے کی طرف سے کسی تحریری طلب نامہ یا مراسلہ کو مسئول الیہ یا کسی دیگر شخص کو باضابطہ تعمیل شدہ تصور کیا جائے گا۔

(i) ادارہ کے کسی ملازم کے ذریعہ اصالتاً تعمیل سے یا محتسب کی طرف سے مقرر کردہ کسی خصوصی تعمیل کنندہ حکم نامہ (Process Server) کے ذریعہ ادارہ کے مجاز کردہ عملہ کے ذریعے یا اس ضمن میں مجاز کردہ کسی شخص کے ذریعے۔

(ii) ادارہ کے ریکارڈ میں درج مسئول الیہ یا متعلقہ شخص کے آخری معلومہ پتہ پر پیشگی ادا کردہ محصولات کے ساتھ طلب نامہ یا کسی دیگر دستاویز کو لیٹر بکس میں ڈال کر، سرٹیفکیٹ آف پوسٹنگ کے تحت کسی ڈاکخانہ میں سپرد کر کے یا باخذ رسید رجسٹری شدہ ڈاک کے ذریعہ ارسال کر کے، اس صورت میں تعمیل متذکرہ کسی بھی طریقہ سے سپرد ڈاک کئے جانے کے دس روز بعد مؤثر تصور کی جائے گی۔

(iii) پولیس افسر یا ادارہ کے کسی ملازم یا نامزد شخص کی طرف سے طلب نامہ یا دستاویز کو مسئول علیہ یا متعلقہ شخص کے آخری معلومہ پتہ، رہائش گاہ یا کاروبار کی جگہ پر چھوڑ کر اور اگر متذکرہ بالا پتہ، عمارت یا جگہ پر کوئی شخص دستیاب نہ ہو تو طلب نامہ یا دستاویز کی نقل ایسے پتہ کے بیرونی صدر دروازہ پر چسپاں کر کے۔

(iv) اور طلب نامہ یا دستاویز کو کسی اخبار میں شائع کرا کے اور اس کی ایک نقل مسئول الیہ یا متعلقہ شخص کو عام ڈاک کے ذریعہ ارسال کر کے اور اس صورت میں تعمیل اخبار میں اشاعت کے دن سے مئوثر تصور ہو گی۔

۲) تعمیل سے تمام متعلقہ امور میں بار ثبوت مسئول الیہ پر ہو گا کہ وہ قابل یقین طور معقول وجہ بیان کرتے ہوئے بتائے کہ دراصل طلب نامہ کا وہ قطعی طور پر کوئی علم نہیں رکھتا تھا۔

۳) جب کبھی کوئی دستاویز یا طلب نامہ سپرد ڈاک کیا جائے تو لفافہ یا پیکج پر واضح طور پر درج کیا جائے گا کہ یہ اس ادارہ کی طرف سے ہے۔

-35 مصارف صوبائی مجتمع فنڈ سے واجب الادا ہوں گے

محتسب کو قابل ادایافت اور ادارہ کے انتظامی مصارف بشمول عملہ، نامزدگان اور عطیہ یا بوں کو واجب الادا یافت (remuneration)، صوبائی مجتمع فنڈ سے واجب الادا خرچ ہو گا۔

-36 قواعد (Rules)

گورنر کی منظوری سے محتسب اس ایکٹ کے مقاصد کو روبہ عمل لانے کیلئے قواعد وضع کر سکیں گے۔

-37 ایکٹ دوسرے قوانین پر فائق الاثر ہو گا

فی الوقت کسی دیگر نافذ العمل قانون کی دفعات میں موجود کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کی دفعات مئوثر ہوں گی۔

-38 دشواریوں کا ازالہ

اگر اس ایکٹ کی کسی دفعہ کو مئوثر بنانے میں کوئی دشواری پیش آتی ہو تو گورنر ایسا حکم صادر کر سکتے ہیں جو اسی ایکٹ کی دفعات سے باہم متناقض نہ ہو جسے وہ اس دشواری کو دُور کرنے کی غرض سے ضروری خیال کرتے ہوں۔

-39 تنسیخ

The Punjab Office of the Ombudsman Ordinance 1997 (XIV of 1997) منسوخ کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆

جدول اول

[دیکھئے دفعہ (3)3]

میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔صمیم قلب کے ساتھ حلف اٹھاتا ہوں کہ میں پاکستان کا سچا وفا شعار اور فرمانبردار رہوں گا۔

کہ میں صوبہ پنجاب کے لئے محتسب کی حیثیت سے دیانتداری سے اپنی بہترین استعداد کے مطابق صوبہ میں نافذ الوقت قوانین کے مطابق بغیر خوف یا طرفداری، موانست یا عناد اپنے فرائض منصبی انجام دونگا اور اپنے وظائف بجالاؤنگا۔

کہ میں اپنے ذاتی مفاد سے اپنے سرکاری اعمال یا اپنے سرکاری فیصلوں کو متاثر نہیں ہونے دونگا۔

کہ میں پاکستان اور صوبہ پنجاب کے بہترین مفاد کو فروغ دینے کیلئے بہترین مساعی کرونگا۔

اور یہ کہ میں بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی شخص کو کسی ایسے معاملہ کی اطلاع نہیں دونگا یا اظہار نہیں کرونگا جو بحیثیت محتسب میرے زیرِ غور لایا جائے گا یا میرے علم میں آئے گا بجز اس کے کہ بحیثیت محتسب میرے فرائض کی مناسب انجام دہی کیلئے مطلوب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)۔

جدول دوئم

[دیکھئے دفعہ (4)8]

میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔صمیم قلب کے ساتھ حلف اٹھاتا ہوں کہ میں پاکستان کا سچا وفا شعار اور فرمانبردار رہوں گا۔

کہ میں صوبہ پنجاب کے محتسب کے ادارہ کے ایک ملازم کی حیثیت سے دیانتداری سے اپنی بہترین استعداد کے مطابق صوبہ میں نافذ الوقت قوانین کے مطابق بغیر خوف یا طرفداری، موانست یا عناد اپنے فرائض منصبی انجام دونگا اور اپنے وظائف بجالاؤنگا۔

میں اپنے ذاتی مفاد سے اپنے سرکاری اعمال یا اپنے سرکاری فیصلوں کو متاثر نہیں ہونے دونگا۔

اور یہ کہ میں بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی شخص کو کسی ایسے معاملہ کی اطلاع نہیں دونگا یا اظہار نہیں کرونگا جو محتسب کے ادارہ کے ایک ملازم ہونے کی حیثیت سے میرے زیرِ غور لایا جائے گا یا میرے علم میں آئے گا۔

اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)۔